پیارے لوگوں کی پیاری باتیں

بچوں کے لئے

حصہ اول

ترجمہ منبہات ابن حجر رحمہ اللہ

علامہ ابن حجر رحمہ اللہ

شعبہ نشر واشاعت: ادارہ احیاء علوم القرآن والسنہ
جامعہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دودو، پیاری باتوں کا بیان

حضور ﷺ نے فرمایا:

دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان سے افضل کوئی خصلت نہیں۔

(۱) اللہ پر ایمان لانا (۲) مسلمانوں کے لئے نفع رسانی۔

اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے زیادہ گندی اور ناپاک کوئی چیز نہیں۔

(۱) اللہ کے ساتھ شرک کرنا (۲) مسلمانوں کو ضرر پہنچانا۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

(۱) علماء کی ہم نشینی (۲) حکماء کی باتوں کا سننا، لازم پکڑو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ مردہ دل کو حکمت کے نور سے اس طرح زندہ فرماتے ہیں جس طرح بارش کے پانی سے مردہ زمین کو زندہ فرماتے ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) جو شخص قبر میں بلا توشہ داخل ہوا ایسا ہے جیسا کہ سمندر میں بلا کشتی کے داخل ہوا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) دنیا کی عزت مال کے ذریعہ ہے (۲) اور آخرت کی عزت نیک اعمال کے ذریعہ ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) دنیا کا غم دل کے اندر ظلمت ہے۔ (ظلمت پیدا ہونے کا سبب ہے)

(۲) اور آخرت کا غم دل میں نور ہے۔ (نور پیدا ہونے کا سبب ہے)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) جو شخص علم کی طلب میں رہتا ہے جنت اس کی طلب میں ہوتی ہے۔

(۲) اور جو شخص گناہ کی طلب میں ہوتا ہے جہنم اس کی طلب میں ہوتی ہے۔

حضرت یحیٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) کوئی کریم (شریف النفس) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتا۔

(۲) اور کوئی عقلمند دنیا کو آخرت پر ترجیح نہیں دیتا۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو وہ کریم نہیں اور جو شخص دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتا ہے وہ عقلمند نہیں۔

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) جس شخص کا اصل سرمایہ تقویٰ (پرہیزگاری) ہو اس کے دین کے فوائد اور خوبیاں بیان کرنے سے زبانیں عاجز ہیں۔

(۲) اور جس شخص کا اصل سرمایہ دنیا ہو اس کے دین کے خسارہ کے بیان کرنے سے زبانیں عاجز ہیں۔

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

(۱) جو گناہ دنیاوی خواہشوں کی وجہ سے ہو اس کی تو معافی کی امید ہوتی ہے (کہ اس سے توبہ کی توفیق ہو جاتی ہے)

(۲) اور جو گناہ تکبر کی وجہ سے ہو اس کی معافی کی امید نہیں ہوتی، (اس لئے کہ اس سے عموماً توبہ کی توفیق نہیں ہوتی) اس لئے کہ ابلیس کی معصیت کی اصل وجہ کبر تھی (اس کو توبہ کی توفیق نہیں ہوئی)۔

اور حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش کی اصل شہوت (خواہش نفس تھی) (ان کو توبہ کی توفیق ہوگئی)۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱) کہ جو شخص ہنستا ہوا گناہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں اس حال میں داخل کرے گا کہ وہ رو رہا ہو

گا۔

(۲) اور جو شخص روتا ہوا نیکی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اس حال میں جنت میں داخل کرے گا کہ وہ ہنس رہا ہو گا۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

چھوٹے گناہوں کو بھی حقیر مت سمجھو اس لیے کہ ان سے بڑے بڑے گناہ پیدا ہوتے ہیں۔

حضرت نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے:

(۱) صغیرہ گناہ ہمیشہ کرتے رہنے سے گناہ صغیرہ نہیں رہتا (بلکہ کبیرہ ہو جاتا ہے)

(۲) اور استغفار کیساتھ (گناہ کبیرہ) کبیرہ نہیں رہتا (بلکہ وہ معاف ہو کر ختم ہو جاتا ہے)

ایک بزرگ کا قول ہے :

(۱) ولی کی زیادہ تر توجہ ثناء خداوندی کی طرف ہوتی ہے۔

(۲) اور پرہیزگار کی زیادہ تر توجہ دعا کی طرف ہوتی ہے، اس لئے کہ عارف کا مقصود اس کا رب ہوتا ہے اور زاہد کا مقصود اس کا نفس ہوتا ہے۔ (کہ کسی طرح عذاب سے بچ جائے)

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱) اور جس شخص کا یہ خیال ہو کہ اس کے نفس سے بھی بڑھ کر اس کا کوئی دشمن ہے تو اس کی اپنے نفس کی معرفت کمتر ہے، یعنی اس کو اپنے نفس کی پہچان پورے طور پر حاصل نہیں۔

(۲) جس شخص کا یہ خیال ہو کہ اس کا کوئی دوست اللہ تعالیٰ سے بھی بڑھ کر ہے تو اس کی اللہ تعالیٰ کی معرفت کمتر ہے، یعنی اس کو اللہ تعالیٰ کی پہچان پورے طور پر حاصل نہیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ" کی تفسیر میں فرمایا:

(۱) بَر سے مراد زبان اور (۲) "بحر" سے مراد دل ہے۔

(۱)جب زبان فاسد ہوتی ہے تو اس پر زبانیں روتی ہیں۔

(۲)اور جب دل فاسد ہوتا ہے تو فرشتے اس پر روتے ہیں۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱)نفس کی پیروی بادشاہوں کو غلام بنا دیتی ہے۔

(۲)اور صبر غلاموں کو بادشاہ بنا دیتا ہے، کیا حضرت یوسف علیہ السلام اور زلیخا رضی اللہ عنہا کا قصہ آپ کو معلوم نہیں؟

فائدہ : حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام نے صبر کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو بادشاہ بنا دیا اور زلیخا اتباع نفس کی پیروی کی وجہ سے حضرت یوسف علیہ السلام کی مطیع وفرمانبردار بن گئی۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

اس شخص کیلئے خوشخبری ہے:

(۱)جس کی عقل اس کی امید پر غالب ہو، اور اس کی خواہش اس کی قیدی ہو(کہ عقل کے عمل کرے اور خواہش کو مغلوب رکھے)

(۲)اس شخص کے لئے ہلاکت ہے کہ اس کی خواہش اس کی امید پر غالب ہو اور اس کی عقل اس کی غلام ہو کہ ہر کام نفس کی خواہش کے مطابق کرتا ہے، اور عقل کو دبا کر رکھتا ہے اس کی خواہش کے مطابق عمل نہیں کرتا۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱)جو شخص گناہ کرنا چھوڑ دیتا ہے اس کا دل نرم بن جاتا ہے۔

(۲)اور جو شخص حرام کو چھوڑ دیتا ہے اور حلال کھاتا ہے اس کی فکر خالص ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء علیہم السلام کی طرف وحی بھیجی!

(۱)جس چیز کا میں نے تجھ کو حکم دیا اس میں میری اطاعت کر۔

(۲)اور جن چیزوں کی میں نے تجھ کو نصیحت کی (کہ ان کے کرنے سے منع کیا) ان میں میری نافرمانی نہ کر۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱) کمال عقل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی اتباع ہے۔

(۲)اور اس کی ناراضگی سے بچنا ہے۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱) اہل علم کے لئے پردیس نہیں۔

(۲)اور جاہل کے لئے وطن نہیں۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اہل علم جہاں بھی جاتا ہے لوگ اس کی قدر کرتے ہیں، اور وہ جگہ اس کے لئے وطن کے مثل ہو جاتی ہے، اور جاہل کی وطن میں بھی ایسی قدر نہیں ہوتی، اس لئے وہ اپنے وطن میں بھی اجنبی کی طرح رہتا ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ عموماً لوگوں میں دین نہ ہونے کی وجہ سے لوگ اس کو اجنبی اور گھٹیا سا سمجھنے لگتے ہیں، مگر اس کو اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱) نیکی کے لئے حرکت معرفت کی دلیل ہے جس طرح جسم کی حرکت زندگی کی دلیل ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ جو شخص ہر وقت اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر تیار رہتا ہے وہ اللہ کا ولی ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہے، جس طرح جسم کے اندر حرکت اس کے زندہ ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۱) تمام گناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔

(۲)اور تمام فتنوں کی جڑ عشر اور زکوۃ نہ دینا ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ عموماً گناہ دنیا کی محبت کی وجہ سے ہوتے ہیں، جیسے چوری، ڈاکہ زنی، قتل وغارت گری وغیرہ وغیرہ ایسے ہی عموماً فتنے عشر وزکوۃ نہ دینے کی وجہ سے ہوتے ہیں، کہ جب عشر نہیں نکالا جاتا زکوۃ نہیں دی جاتی تو غرباء ومساکین فساد پھیلاتے ہیں، عشر وزکوۃ ادا کرنے کی شکل میں غرباء ومساکین کی ضرورتیں پوری ہوتی رہتی ہیں اس لئے ان کی طرف سے ہونے والے فتنوں سے حفاظت رہتی ہے۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱) اپنی کوتاہی کا اقرار کرنے والا ہمیشہ قابل تعریف ہوتا ہے۔

(۲) اور کوتاہی کا اقرار قبولیت کی نشانی ہے۔

ایک بزرگ کا قول ہے:

(۱) نعمت کی ناشکری باعث ملامت ہے۔

(۲) اور نادان کی ہم نشینی بدبختی ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ نعمت کی ناشکری کی وجہ سے ناشکری کرنے والے کو ڈانٹا جاتا ہے، اور نادان کی دوستی اختیار کرنے سے اس کے اثرات اس کے اندر آئیں گے جو اس کے لئے بدبختی ہے۔

شاعر نے کہا ہے۔

اے وہ شخص جو اپنی دنیا میں مشغول ہے، بیشک لمبی لمبی امیدوں نے اس کو دھوکے میں مبتلا کر دیا، کیا وہ برابر غفلت میں نہیں رہا، یہاں تک کہ اس کی موت اس کے قریب آ پہنچی، موت اچانک آ جاتی ہے، اور قبر عمل کا صندوق ہے، اب تو اس کی خوفناکیوں پر صبر کر، موت تو مقررہ وقت کے بغیر نہیں۔

مطلب یہ ہے کہ مرنے کے بعد اب موت بھی نہیں آئے گی، کہ موت کے زریعہ ہی وہاں کی خوفناکیوں اور تکالیف سے چھٹکارا مل جائے۔



مشق نمبر۱

سوال ۱: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

افضل، نفع رسانی، پلید، ایذاء رسانی، ہم نشینی، مردہ دل، بلاتوشہ، نیک اعمال، ظلمت، کریم ترجیح دینا، تقوی

سوال ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں؟

پرہیزگاری، فوائد، عقل مند، آخرت کا غم، مردہ زمین، خوبیاں

سوال ۳: واحد کے جمع بنائیں؟

فائدہ، خوبی، جنت، عمل، زبان، خواہش، عالم، حلم

سوال نمبر ۴: خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) کوئی کریم اللہ تعالیٰ کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں کرتا۔

(۲) ہر شخص کا اصل سرمایہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(۳) دین کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرنے سے زبان عاجز ہے۔

(۴) جو شخص علم کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں رہتا ہے جنت اس کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں رہتی ہے۔

(۵) آخرت کی عزت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے زریعہ ہے۔

سوال نمبر ۵: کالم ملائیں۔

نمبر شمار	کالم (الف)	کالم (ب)
1	ان سے افضل کوئی چیز نہیں	ترجیح نہیں دیتا
2	ان سے گندی اور پلید کوئی چیز نہیں	ظلمت ہے
3	حکماء کی باتوں کو سننا	زندہ کرتا ہے
4	اللہ تعالی بارش کے پانی سے مردہ زمین کو	ایمان باللہ اور مسلمانوں کی نفع رسانی

5	دنیا کا غم دل کے اندر	لازم پکڑو
6	کوئی عقل مند دنیا کو آخرت پر	شرک باللہ

سوال نمبر٦: سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(١) مردہ زمین کو کون زندہ کرتا ہے؟ (٢) صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دو فرمان تحریر کریں؟

(٣) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دو فرمان تحریر کریں؟ (۴) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ نے تقوی کے بارے میں کیا فرمایا؟

(۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دو فرمان تحریر کریں؟ (٦) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دو فرمان تحریر کریں؟

مشق نمبر:٢

سوال نمبر١: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

قول، گناہ، حقیر، منقول، فاسد، عارف صغیرہ، مداومت، زاہد، معرفت، نفس پرستی، مقصود، اتباع

سوال نمبر٢: مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں؟

نرم، حلال، قیدی، غلام، دوست، جنت

سوال نمبر٣: خالی جگہ پُر کریں؟

(١) صبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو بادشاہ بنا دیتا ہے۔

(٢) جب زبان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتی ہے تو اس پر زبانیں روتی ہیں۔

(٣) چھوٹے گناہوں کو بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مت سمجھو۔

(۴) جو شخص۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو چھوڑ کر دیتا ہے۔اس کا دل۔۔۔۔۔۔بن جاتا ہے۔

(۵) جس چیز کا میں نے تم کو حکم دیا اس میں میری۔۔۔۔۔۔کر۔

سوال نمبر۴: سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(١) ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کی تفسیر کیا ہے؟ (٢) صغیرہ گناہ کب کبیرہ بن جاتے ہیں؟

(۳) کون شخص جہنم میں روتا ہوا جائے گا؟ (۴) کون شخص جنت میں ہنستا ہوا جائے گا؟

سوال نمبر۵:۔ جملے بنائیں؟

دوست، دشمن، عقل، خالص

مشق نمبر۳

سوال نمبر۱: الفاظ کے معنیٰ لکھیں؟

اہل علم، پردیس، خوشنودی، اجتناب، کمر بستہ، غرباء، عشر، کوتاہی کرنا

سوال نمبر۲:۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں؟

فتنہ، خطاء، مسکین، نیکی، زندگی

سوال نمبر۳: خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) تمام خطاؤں کی جڑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی محبت ہے (۲) تمام فتنوں کی جڑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ دینا ہے (۳) کوتاہی کا اقرار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی نشانی ہے۔

(۴) ناداں کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بدبختی ہے۔ (۵) نیکی کیلئے حرکت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی دلیل ہے۔

سوال نمبر۴: جملے بنائیں؟

مساکین، زکوٰۃ، ڈاکہ زنی، قابل تعریف

سوال نمبر۵: سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) اہل علم کے لئے پردیس نہیں اس سے کیا مراد ہے؟

(۲) ''تمام گناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے'' اس سے کیا مراد ہے؟

(۳) عشر کسے کہتے ہیں؟ (۴) عشر نہ دینے کا نقصان بیان کریں؟

(۵) نادان کی دوستی بدبختی کیوں قرار دی گئی ہے؟

☆......☆......☆

تین تین، پیاری باتوں کا بیان

حضرت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۱) جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ تنگی معاش کی شکایت کرتا ہے تو گویا اپنے رب کی شکایت کرتا ہے۔

(۲) اور جو شخص امور دنیوی کے لئے غمگین ہونے کی حالت میں صبح کرتا ہے تو وہ اللہ پر ناراض ہونے کی حالت میں صبح کرتا ہے۔

(۳) اور جو شخص کسی مالدار کے سامنے اس کی مالداری کی وجہ سے عاجزی اختیار کرتا ہے، اس کا دو تہائی دین جاتا رہتا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوسکتیں:

(۱) مالداری تمنا سے (۲) جوانی خضاب (بالوں کو رنگنے) سے (۳) صحت دواؤں سے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص مالداری کی تمنا کرتا ہے اور اس کے لئے اس جیسی کوشش نہیں کرتا نہ اس کے لئے ضروری اسباب اختیار کرتا ہے تو اس سے مالداری حاصل نہیں ہوسکتی۔

اس طرح بوڑھا آدمی خضاب کرتا ہے، تو خضاب کے ذریعہ جوانی حاصل نہیں ہوسکتی۔

اکبرالہ آبادی خضاب کرتے ہوئے آئینہ دیکھ رہے تھے، اس وقت یہ شعر کہا:

مصروف ہیں حضور کس بندوبست میں
اپریل کی بہار نہ ہو گی اگست میں

اسی طرح اگر کسی کی فطری صحت خراب ہو جائے تو محض دواؤں کے ذریعہ اس کو حاصل نہیں کیا جا سکتا یعنی کتنی ہی دوائیاں استعمال کی جائیں اصلی وفطری خداداد صحت و جوانی حاصل نہیں ہوسکتی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) لوگوں کے ساتھ حسن محبت سے پیش آنا نصف عقل ہے۔

(۲) حسن سوال نصف علم ہے۔

(۳) حسن تدبیر نصف معیشت ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) جو شخص دنیا کو ترک کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو محبوب رکھتا ہے۔

(۲) جو شخص گناہوں کو ترک کر دے فرشتے اس کو محبوب رکھتے ہیں۔

(۳) جو شخص مسلمانوں سے طمع ختم کر لے مسلمان اس کو محبوب رکھتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) دنیا کی نعمتوں میں سے نعمت اسلام کافی ہے۔

(۲) اور مشاغل میں سے شغل عبادت کافی ہے۔

(۳) اور عبرت کی چیزوں میں سے موت عبرت کے لئے کافی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

(۱) کتنے لوگ ہیں کہ ان پر نعمت کئے جانے کی وجہ سے وہ گناہوں میں مبتلا ہو گئے ہیں (کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہوتا تو ہم سے یہ نعمت چھین لی جاتی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حالت سے خوش ہے، اس لئے وہ بدستور گناہوں میں مبتلا رہتے ہیں)

(۲) کتنے لوگ ہیں جو اپنی تعریف کئے جانے کی وجہ سے فتنے میں مبتلا ہو گئے ہیں یعنی خوشامدی قسم کے لوگ جو تعریف کرتے ہیں اس سے فتنے میں مبتلا ہو گئے کہ اگر ہم کسی قابل نہ ہوتے تو لوگ ہماری کیوں تعریف کرتے، اس لئے ہمیشہ اپنی بدحالی میں مبتلا رہتے ہیں اور اپنی اصلاح کی کوئی فکر نہیں کرتے۔

(۳) کتنے لوگ ہیں جو اپنے عیوب پر پردہ پوشی کی وجہ سے فریب میں مبتلا ہو گئے ہیں (کہ اللہ تعالیٰ کے پردہ پوشی فرمانے کی وجہ سے لوگ عزت واکرام کا معاملہ کرتے ہیں جس سے اپنے آپ کو مقبول عنداللہ سمجھتے ہیں، یہ نہیں سمجھتے کہ اگر اللہ تعالیٰ پردہ پوشی نہ فرماتے تو کوئی بات تک کرنا گوارا نہ کرتا)

حضرت داؤد علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

زبور میں وحی کی گئی ہے کہ عقلمند آدمی پر لازم ہے کہ تین چیزوں کے علاوہ کسی چیز میں مشغول نہ ہو۔

(۱) آخرت کے لئے توشہ کی تیاری (نیک اعمال کے ذریعہ)

(۲) روزی کمانا (بقدر کفایت)

(۳) حلال کے ذریعہ طلب لذت (اور حرام سے اجتناب)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرمایا:

(۱) تین چیزیں نجات دینے والی ہیں۔

(۲) تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔

(۳) تین چیزیں بلندئ درجات کا ذریعہ ہیں۔

(۴) تین چیزیں گناہوں کے کفارہ کا ذریعہ ہیں۔

نجات دینے والی ۳ چیزیں:

(۱) سِر و علانیہ (ظاہر و باطن) میں اللہ تعالیٰ کا خوف (کہ خلوت وجلوت میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرے)

(۲) تنگدستی اور خوشحالی میں میانہ روی (ایسا نہ ہو کہ خوشحالی میں اسراف میں مبتلا ہو جائے)

(۳) رضامندی اور ناراضگی میں عدل وانصاف (ایسا نہ ہو کہ کسی سے ناراض ہو تو اس کے بارے میں انصاف بھی نہ کرے جیسا کہ عموماً ہوتا ہے۔

ہلاک کرنے والی ۳ چیزیں:

(۱) شدت بخل (کہ حقوق واجبہ بھی ادا نہ کرے)

(۲) ہوائے نفسانی (نفس کی خواہش کی پیروی) جس کا اتباع کیا جائے (کہ ہوائے نفسانی میں حدود شرع کی پرواہ بھی نہ کرے)

(۳) خود پسندی (کہ دوسروں کو حقیر سمجھنے لگے)

درجات بلند کرنے والی ۳ چیزیں:

(۱) سلام کو عام کرنا (کہ ہر مسلمان ہر مسلمان کو سلام کرے خواہ اس سے تعارف ہو یا نہ ہو) (۲) کھانا کھلانا (حسب وسعت) (۳) رات کے وقت جب لوگ سوئے ہوئے ہوں نماز پڑھنا (یعنی نماز تہجد)

فائدہ: (۱) سلام کرنے سے دل کی دوریاں ختم ہو جاتی ہیں (۲) باہم الفت ومحبت پیدا ہوتی ہے (۳) تکبر ختم ہو جاتا ہے (۴) تکبر سے پیدا ہونے والی برائیاں ختم ہو جاتی ہیں (۵) سلام ایک جامع دعا ہے سلام کو عام کرنے سے ایک دوسرے کے لئے دعاؤں کا سلسلہ عام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کھانا کھلانے سے۔

(۱) رنجش ختم ہوتی ہے (۲) باہم الفت ومحبت پیدا ہو جاتی ہے (۳) کنجوسی ختم ہو جاتی ہے (۴) بخل سے پیدا ہونے والی برائیاں (حقوق واجبہ وغیرہ ادا نہ کرنا وغیرہ) ختم ہو جاتی ہیں۔

رات کے وقت نماز پڑھنا:

رات کے وقت نماز پڑھنے سے (۱) اخلاص پیدا ہوتا ہے جو ہر عمل کی جان ہے۔ (۲) اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے، جس سے ہر نیکی کی رغبت اور معاصی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۳) جو شخص نماز تہجد کی پابندی کرتا ہے، دیگر نمازوں کی پابندی بدرجہء اولیٰ (لازمی طور پر) کرتا ہے۔

گناہوں کا کفارہ کر دینے والی تین چیزیں:

(۱) سردی میں وضو کامل کرنا (یعنی ٹھنڈا ہونے کی حالت میں)

(۲) باجماعت نماز کے لئے قدم اٹھا کر چلنا۔

(۳) نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام کی نصیحت:

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کو تین نصیحتیں فرمائیں:

(۱) جتنا چاہے زندہ رہو آخر کو مرنا ہے۔

(۲) جس سے چاہے دوستی کرلو آخر اس سے جدا ہونا ہے۔

(۳) جو چاہے عمل کرلو آخر اس کا بدلہ ملنا ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ جب آخر کو مرنا ہی ہے تو اس کے لئے تیاری کرنی چاہئے اور جب ہر دوست نے جدا ہونا ہی ہے تو اس ذات سے تعلق قائم کرنا چاہئے جس سے کبھی جدائی نہیں ہوگی یعنی حق تعالیٰ شانہ سے اور جب ہر عمل کا بدلہ ملنا ہے یعنی نیک عمل کا اچھا بدلہ، برے عمل کا برا بدلہ تو ہر ہر نیکی کی کوشش کرنی چاہئے اور ہر ہر برائی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

تین آدمی ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کے نیچے سایہ عطا فرمائیں گے، جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔

(۱) ناپسندیدگی (یعنی سردی میں پانی ٹھنڈا ہونے کی) حالت میں کامل وضو کرنے والا۔

(۲) اندھیریوں میں مسجد میں چل کر جانے والا۔

(۳) بھوکے کو کھانا کھلانے والا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلیل اللہ ہونے کی وجہ:

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دریافت کیا گیا، آپ کو اللہ تعالیٰ نے کس چیز کی وجہ سے خلیل

بنایا؟ ارشاد فرمایا تین چیزوں کی وجہ سے:

(۱) میں نے اللہ کے حکم کو اس کے غیر کے حکم پر اختیار کیا۔

(۲) جس چیز کا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے ذمہ لے لیا ہے میں نے اس کی فکر نہیں کی۔

(۳) میں نے مہمان کے بغیر صبح یا شام کا کبھی کھانا نہیں کھایا۔

رنج وغم دور کرنے والی ۳ چیزیں:

بعض حکماء سے منقول ہے، تین چیزیں رنج وغم کو دور کرتی ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ کا ذکر (۲) اولیاء اللہ کی ملاقات (۳) عقلمندوں کا کلام۔

حضرت حسن بصریؒ سے منقول ہے:

(۱) جس کو ادب نہیں اس کو علم نہیں۔

(۲) جس کو صبر نہیں اس کو دین نہیں۔

(۳) جس کے لئے پرہیزگاری نہیں اس کے لئے قرب خداوندی نہیں۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ علم کا تقاضا ادب ہے کہ ہر کسی کے ساتھ اس کے مناسب ادب سے پیش آئے، اگر کسی شخص میں علم کے باوجود ادب نہیں تو یہ کہا جائے گا گویا علم ہی نہیں۔

اسی طرح دین کے اندر خلاف مزاج باتوں پر صبر کرنا ہوتا ہے، اگر کسی کے اندر صبر نہیں تو اس کا دین پختہ اور کامل نہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قرب پرہیزگاری کے بقدر ہوگا، اگر کسی میں پرہیزگاری نہیں تو اللہ کا قرب بھی اس کو حاصل نہیں۔

اولین وآخرین کا علم:

ایک اسرائیلی شخص تحصیل علم کے لئے نکلا اس کی خبر ان کے نبی کو پہنچی اور اس شخص کو طلب کیا وہ شخص حاضر ہوا انہوں نے اس سے فرمایا، اے نوجوان میں تجھ کو تین چیزوں کی نصیحت کرتا ہوں ان میں اولین وآخرین کا علم ہے۔

(۱) ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا۔

(۲) اپنی زبان کو مخلوق سے روک لینا اور خیر کے بغیر انکا ذکر نہ کرنا۔

(۳) جو کھانا کھاؤ خیال رکھنا کہ وہ حلال ہو، پس وہ جوان سفر سے رک گیا۔

فائدہ: یعنی تین چیزوں میں تمام علم جمع ہو گیا، پھر مزید کیوں وقت ضائع کروں۔

تین چیزوں کے بغیر علم نفع نہیں دیتا:

ایک بنی اسرائیلی شخص نے علم کے اَسّی (۸۰) صندوق جمع کئے اور اس علم سے فائدہ حاصل نہیں کیا کہ اس پر عمل نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے نبی کے پاس وحی بھیجی (کہ اس شخص سے کہہ دیجئے تو جتنا چاہے علم جمع کر لے جب تک تین چیزوں پر عمل نہ کرے تجھ کو کوئی نفع نہیں ہوگا۔ وہ تین چیزیں یہ ہیں:

(۱) دنیا سے محبت نہ کرے اس لئے کہ وہ مومنین کا گھر نہیں۔

(۲) شیطان کی ہم نشینی (تعلق) اختیار نہ کرے اس لئے کہ وہ مومنین کا رفیق نہیں۔

(۳) کسی کو ایذاء نہ پہنچائے اس لئے کہ یہ مومنین کا پیشہ نہیں۔

ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

کہ وہ مناجات میں کہا کرتے تھے۔

(۱) الٰہی اگر تو مجھ سے میرے گناہ کا مطالبہ کرے گا تو میں تجھ سے تیری معافی کو طلب کروں گا۔

(۲) اگر تو میرے بخل کا مطالبہ کریگا تو میں تجھ سے تیری سخاوت کو طلب کروں گا۔

(۳) اگر تو مجھ کو جہنم میں داخل کرے تو میں جہنمیوں کو خبردار کروں گا کہ مجھ کو تجھ سے محبت ہے (تا کہ جہنمیوں کو محبّین خدا کا حال معلوم ہو کر کچھ تسلی ہو)

سعادت مندی:

مقولہ: جس شخص کو تین چیزیں حاصل ہیں وہ سعادت مند ہے۔

(۱) جاننے والا دل (۲) صبر کرنے والا بدن (۳) اپنے پاس جو موجود ہو اس پر قناعت۔

ہلاک کرنے والی چیزیں:

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے:۔

کہ پہلے لوگ جو ہلاک ہوئے وہ تین باتوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

(۱) فضول کلام (۲) زیادہ کھانا (۳) زیادہ سونا۔

فائدہ: جب فضول کلام ہو گا تو غیبت، چغلی وغیرہ ہوگی، زیادہ کھانے سے زیادہ نفس پرستی پیدا ہوگی، زیادہ سونے سے سستی کاہلی پیدا ہوتی ہے۔

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اس شخص کے لئے مبارک باد ہے (جو یہ تین کام کرے)

(۱) جو دنیا کو چھوڑ دے اس سے پہلے کے دنیا اس کو چھوڑ دے۔

(۲) جو قبر میں داخل ہونے سے پہلے قبر کو (نیک اعمال کے ذریعہ) آراستہ کر لے۔

(۳) اپنے رب سے ملاقات سے پہلے اس کو راضی کر لے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جس کے پاس تین چیزیں نہیں اس کے پاس کچھ بھی نہیں (وہ تین چیزیں یہ ہیں)

(۱) اللہ تعالیٰ کی سنت (۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (۳) اولیاء کی سنت۔

دریافت کیا گیا: اللہ تعالیٰ کی سنت کیا ہے؟

ارشاد فرمایا: راز کا چھپانا۔

عرض کیا گیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کیا ہے؟

ارشاد فرمایا: لوگوں کے ساتھ نرمی و مہربانی سے پیش آنا۔

عرض کیا گیا: اولیاءاللہ کی سنت کیا ہے؟

ارشاد فرمایا: لوگوں کی تکالیف کو برداشت کرنا۔

تین وصیتیں:

پہلے زمانہ کے لوگ ایک دوسرے کو تین چیزوں کی وصیت کیا کرتے تھے، اور آپس میں ایک دوسرے کو لکھ کر دیا کرتے تھے۔ وہ تین چیزیں یہ ہیں:

(۱) جو شخص اپنی آخرت کے لئے عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا دونوں کی کفایت فرما دیتے ہیں۔

(۲) جو شخص اپنے باطن کو درست کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر کو بھی درست کر دیتا ہے۔

(۳) جو شخص اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان معاملہ صحیح کر لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے اور لوگوں کے درمیان معاملہ کو بھی صحیح کر دیتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے بہتر بن کر رہو:۔

(۲) اپنے نفس کے نزدیک لوگوں میں سب سے بدتر بن کر رہو:۔

(۳) لوگوں کے نزدیک ایک عام انسان بن کر رہو:۔

حضرت عزیر علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی بھیج کر فرمایا:

(۱) اے عزیر جب تم چھوٹا گناہ کرو تو اس کے چھوٹے ہونے کو نہ دیکھو بلکہ اس کو دیکھو جس کی نافرمانی کی ہے۔

(۲) جب تم کو معمولی خیر پہنچے اس کے معمولی ہونے کو نہ دیکھو بلکہ اس کو دیکھو جس نے وہ تم کو عطا کی ہے۔

(۳) جب تم کو کوئی تکلیف پہنچے میری مخلوق سے میری شکایت نہ کرو، جس طرح جب تمھارے گناہ مجھ تک پہنچتے ہیں تو میں اپنے فرشتوں سے تمہاری شکایت نہیں کرتا۔

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہر روز جب صبح ہوتی ہے شیطان مجھ سے کہتا ہے:

(۱) تو کیا کھائے گا (۲) کیا پہنے گا (۳) کہاں رہے گا؟

میں اس کو جواب دیتا ہوں:

(۱) موت کو کھاؤں گا (۲) کفن پہنوں گا (۳) قبر میں رہوں گا۔

مطلب یہ ہے کہ تیرے جال میں نہیں پھنسوں گا۔

حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

جو آدمی نافرمانی کی ذلت سے نکل کر فرمانبرداری کی عزت کی طرف آجائے۔

(۱) اللہ تعالیٰ بغیر مال کے اس کو غنی بنادیں گے۔

(۲) بغیر لشکر کے اس کی مدد فرمائیں گے۔

(۳) بغیر خاندان کے اس کو عزت عطا فرمائیں گے۔

علامت ایمان:

روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک روز صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پاس تشریف لائے، اور ارشاد فرمایا تم نے کس حال میں صبح کی؟ انہوں نے عرض کیا ہم نے اس حال میں صبح کی کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔

ارشاد فرمایا تمہارے ایمان کی علامت کیا ہے؟

انہوں جواب دیا:

(۱) ہم تکلیف پر صبر کرتے ہیں۔

(۲) خوشحالی پر شکر کرتے ہیں۔

(۳) تقدیر پر راضی رہتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا رب کعبہ کی قسم تم بیشک مومن ہو۔

اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء علیہم السلام کی طرف وحی بھیجی:

(۱) جو شخص مجھ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہو میں اس کو اپنی جنت میں داخل کروں گا۔

(۲) جو شخص مجھ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ مجھ سے ڈرتا ہو تو میں اس کو اپنی جہنم سے دور رکھوں گا۔

(۳) جو شخص مجھ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ مجھ سے حیاء کرتا ہو میں کراماً کاتبین (فرشتوں) کو اس کے گناہ بھلا دوں گا، (تاکہ فرشتے اس کے گناہ پیش ہی نہ کر سکیں، نہ گناہوں پر باز پرس کی نوبت آئے، نہ بندہ کو ندامت ہو)۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) اللہ تعالیٰ نے تم پر جو چیزیں فرض فرمائی ہیں ان کو ادا کرو، لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔

(۲) اللہ تبارک وتعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچو لوگوں میں سب سے زیادہ زاہد بن جاؤ گے۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے تم کو جو کچھ عطا فرمایا اس پر راضی رہو لوگوں میں سب سے زیادہ غنی بن جاؤ گے۔

حضرت صالح مرقدی رحمۃ اللہ علیہ بعض کھنڈر مکانوں کے پاس سے گزرے، مکانوں کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا:

(۱) تمہارے پہلے مالک کہاں چلے گئے؟

(۲) تمہارے پہلے آباد کرنے والے کہاں ہیں؟

(۳) تمہارے اندر پہلے رہنے والے کہاں ہیں؟

ہاتف غیبی نے آواز دی!

(۱)ان کے نشانات مٹ گئے۔

(۲)ان کے جسم مٹی کے نیچے بوسیدہ ہو گئے۔

(۳)ان کے اعمال ان کی گردنوں میں ہار بنا کر ڈال دیے گئے۔

؎ گزرا ہوں جس خرابہ پہ کہتے ہیں واں یہ لوگ
یہ کل کی بات ہے، یہ گھر تھا، یہ باغ تھا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱)جس پر چاہو! احسان کرو پس اس کے امیر ہو!

(۲)جس سے چاہو سوال کرو پس تم اس کے غلام ہو!

(۳)جس سے چاہو استغناء اختیار کرو پس تم بھی اسی کے مثل (غنی) ہو۔

حضرت یحییٰ بن معاذؒ نے فرمایا:

(۱)کُل کی کُل دنیا کا ترک کر دینا کل کی کُل دنیا کا لے لینا ہے۔

(۲)جس نے کُل دنیا کو ترک کر دیا اس نے کُل دنیا کو لے لیا۔

(۳)اور جس نے کُل دنیا کو لے لیا اس نے کُل دنیا کو ترک کر دیا، پس اس کے ترک کرنے میں اس کا لینا ہے اور اس کے لینے میں اس کا ترک کرنا ہے۔ ؎

بھاگتی پھرتی تھی دنیا جب طلب کرتے تھے ہم
اب جو نفرت ہم نے کی بے اختیار آنے کو ہے

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ان سے دریافت کیا گیا کہ تم نے کس چیز کی وجہ سے زہد اختیار کیا؟ ارشاد فرمایا تین چیزوں کی وجہ سے!

(۱)میں نے دیکھا کہ قبر وحشت ناک جگہ ہے، اور میرے پاس میرا کوئی مونس نہیں۔

(۲)میں نے دیکھا راستہ طویل ہے اور میرے پاس توشہ نہیں۔

(۳) میں نے دیکھا فیصلہ کرنے والا خدائے جبار ہے اور میرے پاس کوئی حجت نہیں۔

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جو بڑے اللہ تبارک وتعالی کے نیک بندوں میں سے تھے وہ (مناجات میں) کہا کرتے تھے۔

(۱) الٰہی میں اپنی حاجت مندی اور ناتوانی کے باوجود پسند کرتا ہوں کہ اپنی تمام نیکیاں آپ کو بخش دوں، پس اے میرے آقا آپ کیسے پسند نہیں فرمائیں گے کہ میرے تمام گناہ بخش دیں حالانکہ آپ اے میرے سردار مجھ سے بے نیاز ہیں۔

(۲) جب تم اللہ تعالیٰ سے انس حاصل کرنا چاہو تو اپنے نفس سے وحشت اختیار کرو۔

(۳) اگر تم وصال کی حلاوت چکھ لو تو فراق کی تلخی پہچان سکتے ہو، مطلب یہ ہے کہ جو شخص وصال کی حلاوت سے ناآشنا ہے وہ فراق کی تلخی بھی نہیں سمجھ سکتا کسی شاعر نے کہا ہے: ؎

جس نے اسے ایک بار پایا
تا زیست نہ پھر قرار پایا

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا:

کہ اُنس حاصل ہونے کا طریقہ کیا ہے؟ فرمایا یہ ہے کہ:

(۱) کسی حسین چہرہ (۲) حسین آواز (۳) خوش بیان زبان کے ساتھ اُنس حاصل نہ ہو، مطلب یہ ہے کہ ان چیزوں سے اُنس حاصل کرنے کے بجائے اپنے تمام جذبات، محبت حق تعالیٰ جل شانہ کے ساتھ ہی وابستہ کرنے چاہئیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''زہد'' کے تین حروف ہیں: (۱) ز (۲) ہ (۳) د

(۱) ز، سے مراد ہے زاد المعاد، آخرت کا توشہ۔

(۲) ہ، سے مراد ہے، ہدایت دین۔

(۳)اور، د سے مراد ہے، اطاعت پر ہمیشگی۔

ایک دوسرے مقام پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱)زا، سے مراد ترک زینت، زینت کا ترک کر دینا۔

(۲)ہا، سے مراد، ترک ہوا، خواہش نفس کا ترک کر دینا۔

(۳)دال، سے مراد ترک دنیا، دنیا کا ترک کر دینا۔

حضرت حامد لفاف رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے:

کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے ان سے وصیت کرنے کی درخواست کی انہوں نے جواب دیا! اپنے کو دین کا غلاف بنالینا، جس طرح قرآن پاک کے لئے غلاف ہوتا ہے، ان سے سوال کیا گیا، دین کا غلاف کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا!

(۱)ترک کلام مگر بضرورت۔

(۲)ترک دنیا مگر حسب ضرورت،

(۳)ترک اختلاط مگر بقدر ضرورت۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ جس طرح قرآن پاک کی حفاظت کے لئے غلاف کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح دین کی حفاظت کے لئے بھی غلاف کی ضرورت ہے اور وہ غلاف یہ تین چیزیں ہیں کہ ان مذکورہ تین چیزوں کو بالکلیہ ترک کر دیا جائے، کہ ان تینوں سے ہی زیادہ تر دین کا نقصان ہوتا ہے، صرف بقدر ضرورت، کہ اس کے بغیر چارہ ہی نہ ہو اختیار کیا جائے۔

اصل زہد:

جان لو کہ اصل زہد (تین چیزیں ہیں):

(۱)حرام چیزوں سے اجتناب وہ چھوٹی ہوں یا بڑی۔

(۲) تمام فرائض کی ادائیگی وہ آسان ہوں یا دشوار۔

(۳) دنیا کو اہل دنیا پر چھوڑ دینا وہ قلیل ہو یا کثیر۔

حضرت لقمان حکیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو نصیحت فرمائی، بیٹا انسان کے تین حصے ہیں:

(۱) ایک حصہ اللہ کے لئے۔

(۲) ایک حصہ اس کے نفس کے لئے۔

(۳) ایک حصہ کیڑے مکوڑوں کے لئے۔

☆ اللہ کا حصہ اس کی روح ہے۔

☆ اس کے نفس کے لئے اس کا عمل ہے۔

☆ کیڑے مکوڑوں کے لئے اس کا جسم ہے۔

(اس لئے ضروری ہے کہ انسان جسم کے مطالبات سے زیادہ روح کے تقاضوں کو پورا کرے)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تین چیزیں حافظہ کو بڑھاتی ہیں اور بلغم کو دور کرتی ہیں:

(۱) مسواک (۲) روزہ (۳) تلاوت قرآن پاک۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

مومنوں کے لئے شیطان سے حفاظت کے تین قلعے ہیں:

(۱) مسجد ایک قلعہ ہے۔

(۲) ذکر اللہ ایک قلعہ ہے۔

(۳) تلاوت قرآن ایک قلعہ ہے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

تین چیزیں اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ہیں کہ وہ چیزیں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں ہی کو عطا فرماتے ہیں:

(۱) فقر (کہ اس کے ذریعہ بہت سے گناہوں اور دنیوی تکالیف سے انسان محفوظ رہتا ہے)

(۲) مرض (کہ اس کے ذریعہ بہت سے گناہ بخش دیے جاتے ہیں)

(۳) صبر (کہ رفع درجات کا سبب ہے)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کیا گیا:

(۱) بہترین دن کونسا ہے؟

(۲) بہترین مہینہ کونسا ہے؟

(۳) بہترین عمل کونسا ہے؟

انہوں نے جواب دیا!

(۱) بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔

(۲) بہترین مہینہ رمضان کا مہینہ ہے۔

(۳) بہترین عمل پانچ وقت کی نماز ان کے وقت پر ادا کرنا ہے۔

اس کی خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہنچی کہ ان سے یہ سوال کیا گیا تھا، اور انہوں یہ جواب دیا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر مشرق ومغرب کے درمیان تمام علماء، حکماء وفقہاء سے یہ سوال کیا جائے تو وہ سب بھی یہی جواب دیں گے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا۔

مگر ایک اور بات کہتا ہوں:

(۱) بہترین عمل وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ قبول کرلے۔

(۲) بہترین مہینہ وہ ہے جس میں تم اللہ تعالیٰ سے کامل توبہ کرلو۔

(۳) بہترین دن وہ ہے جس دن تم دنیا سے اللہ تعالیٰ کے پاس ایمان کی حالت میں نکل جاؤ۔

ایک شاعر نے کہا:

اشعار کا ترجمہ: کیا تو نہیں دیکھتا کس طرح روز وشب ہم کو آزمار ہے ہیں۔اور ہم ظاہر و باطن میں کھیلنے میں مشغول ہیں، ہرگز دنیا اور اس کی نعمتوں کی طرف مائل مت ہو، اس لئے کہ اس کا وطن اصل وطن نہیں ہے اور مرنے سے پہلے پہلے اپنے لئے عمل کرلے، پس دوستوں اور بھائیوں کی کثرت تجھ کو دھوکہ میں نہ ڈال دے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

(۲) دنیا میں بے رغبت بنا دیتا ہے۔

(۳) اپنے نفس کے عیوب کو دیکھنے والا بنا دیتا ہے۔

حضرت رسول پاک ﷺ سے منقول ہے:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تمہاری دنیا کی تین چیزیں مجھ کو محبوب ہیں:

(۱) خوشبو (۲) عورت (۳) اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین بھی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ ﷺ نے سچ فرمایا یارسول اللہ ﷺ مجھ کو بھی دنیا کی تین چیزیں محبوب ہیں۔ رضی اللہ عنہ

(۱) رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارکہ کو دیکھنا۔

(۲) رسول اللہ ﷺ پر اپنا مال خرچ کرنا۔

(۳) رسول اللہ ﷺ کے نکاح میں اپنی بیٹی کا ہونا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، آپ نے سچ فرمایا اے ابوبکر! مجھ کو بھی دنیا کی تین چیزیں محبوب ہیں۔

(۱) نیکی کا حکم کرنا (۲) برائی سے روکنا (۳) پرانا کپڑا پہننا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا، آپ نے سچ فرمایا اے عمر رضی اللہ عنہ مجھ کو بھی دنیا کی تین چیزیں محبوب ہیں۔

(۱) بھوکوں کو کھانا کھلانا۔

(۲) ننگوں کو کپڑا پہنانا۔

(۳) قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا، آپ نے سچ فرمایا اے عثمان رضی اللہ عنہ مجھ کو بھی دنیا کی تین چیزیں محبوب ہیں۔

(۱) مہمان کی خدمت کرنا۔

(۲) گرمی میں روزہ رکھنا۔

(۳) جہاد کرنا۔

اس درمیان میں حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لے آئے، اور فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہاری باتوں کو سن کر مجھ کو بھیجا ہے اور آپ کو حکم فرمایا ہے کہ مجھ سے پوچھو کہ اگر میں اہل دنیا میں سے ہوتا تو کیا پسند کرتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر آپ اہل دنیا میں سے ہوتے تو کیا پسند فرماتے؟

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا!

(۱) بھٹکے ہوؤں کو راستہ دکھانا۔

(۲) عبادت گزار غرباء کے ساتھ اُنسیت حاصل کرنا۔

(۳) تنگدست عیال دار لوگوں کی مدد کرنا۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا:

اللہ رب العزت جل جلالہٗ کو بھی اپنے بندوں کی تین چیزیں محبوب ہیں۔

(۱) (اللہ تعالیٰ کی عبادت میں) طاقت صرف کرنا۔

(۲) ندامت کے وقت رونا۔

(۳) فاقہ کے وقت صبر کرنا۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

(۱) جو شخص اپنی عقل کو مضبوط پکڑے گمراہ ہو جائے گا (اس لئے کہ شریعت کے بہت سے احکام بظاہر خلاف عقل ہیں، کہ عقل کی رسائی وہاں تک نہیں ہوتی۔

(۲) جو شخص اپنے مال سے مالداری حاصل کرنا چاہتا ہے، مفلس ہو جاتا ہے۔

(۳) جو شخص مخلوق سے عزت حاصل کرنا چاہتا ہے ذلیل ہو جاتا ہے۔

بعض حکماء سے منقول ہے کہ معرفت کا ثمرہ تین چیزیں ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ سے حیاء کرنا۔

(۲) کسی سے اللہ کے لئے محبت کرنا۔

(۳) اللہ تعالیٰ سے اُنس حاصل کرنا۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ بندہ کو جب اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے تو یہ تین چیزیں بھی اس کو لازماً حاصل ہو جاتی ہیں، پس ان تین چیزوں کا حاصل ہو جانا اس بات کی نشانی ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوگئی ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ سے حیاء کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے رک جائے بلکہ بہت سی مباحات کو بھی حیاء کی وجہ سے ترک کر دیتا ہے جیسے بعض بزرگوں کے حالات ایسے بھی ہیں کہ وہ پورے طور پر پیر پھیلا کر نہیں سوتے تھے ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو جواب دیا کہ پیر پھیلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے شرم آتی ہے۔

(۲) اللہ کے لئے محبت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کسی سے محبت صرف اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہو یعنی اپنی کسی غرض کی وجہ سے نہیں۔

(۳) اللہ تعالیٰ سے اُنس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے کسی انسان اور کسی کام سے وہ اُنس حاصل نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی عبادت وطاعت اور اس کے ذکر وفکر سے حاصل ہوتا ہے۔غرض کہ ما سوا اللہ تعالیٰ کی محبت واُنسیت نکل کر اللہ تعالیٰ کی محبت واُنسیت باقی رہ جائے اور اس کا یہ حال ہو جائے۔

بقول خواجہ مجذوب علیہ الرحمہ: ؎

ہر تمنا دل سے رخصت ہو گئی
اب تو آجا اب تو خلوت ہو گئی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

(۱) محبت معرفت کی بنیاد ہے۔

(۲) پرہیز گاری یقین کی علامت ہے۔

(۳) یقین کی اصل پرہیز گاری اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اولاً بندہ کو اللہ تعالیٰ سے محبت پیدا ہوتی ہے، اسکے بعد ہی اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے، اور محبت پیدا ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کے انعامات واحسانات میں غور کرنے سے۔

(۱) پرہیز گاری یقین کی علامت ہے، مطلب یہ ہے کہ جب بندہ کو اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور وعیدوں پر یقین ہوتا ہے تب ہی طاعات کی پابندی اور معاصی سے پرہیز کرتا ہے پس اس کا معاصی سے پرہیز کرنا یقین کی علامت ہے۔

(۲) یقین کی اصل پرہیز گاری اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا ہے، یعنی محض زبانی یقین کا دعویٰ کافی نہیں جب تک معاصی کا ترک نہ ہو کوئی شخص یقین کا دعویٰ کرتا ہے اور معاصی سے باز نہیں آتا تو وہ اپنے دعوائے یقین میں جھوٹا ہے۔

ایسے ہی یقین کا دعویٰ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی نہیں تو اس کو اس دعوے میں کاذب سمجھا جائے گا۔

حضرت ابن عیینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱) جو شخص اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے وہ ان سے بھی محبت رکھتا ہے، جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہے۔

(۲) جس شخص کو ان سے محبت ہے جن سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے، وہ اس چیز سے بھی محبت رکھے گا جس چیز سے اس کو اللہ تعالیٰ کے لئے محبت ہے۔

(۳) جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستہ کی محبوب چیزوں سے محبت رکھے گا وہ اس چیز کو محبوب رکھے گا کہ لوگ اس کو نہ پہچانیں۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

محبت کی سچائی تین چیزوں میں ہے۔

(۱) اپنے محبوب کے کلام کو اس کے غیر کے کلام پر پسند کرے۔

(۲) اپنے محبوب کی ہم نشینی کو اس کے غیر کی ہم نشینی پر پسند کرے۔

(۳) اپنے محبوب کی خوشنودی کو اس کے غیر کی رضا پر اختیار کرے۔

حضرت وہب بن منبہ الیمانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:

(۱) حریص آدمی فقیر ہوتا ہے، اگر چہ وہ دنیا کا بادشاہ ہو جائے۔

(۲) فرمانبردار شخص سردار ہو جاتا ہے اگر چہ وہ غلام کیوں نہ ہو۔

(۳) قناعت پسند شخص مالدار ہے اگر چہ وہ بھوکا ہی کیوں نہ ہو۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

(۱) جو شخص اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے اس کو مخلوق کے ساتھ لذت نہیں رہتی۔

(۲) اور جو دنیا (کی حقیقت) کو پہچان لیتا ہے اس کو اس (دنیا) کی رغبت نہیں رہتی۔

(۳) جو شخص اللہ تعالیٰ کے انصاف کو پہچان لیتا ہے، جھگڑا کرنے والے اس کے پاس نہیں آتے۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

(۱) ہر ڈرنے والا بھاگنے والا ہوتا ہے یعنی جس چیز سے ڈرتا ہے اس سے بھاگتا ہے۔

(۲) ہر رغبت کرنے والا طلب کرنے والا ہوتا ہے (یعنی جس چیز کی رغبت ہوتی ہے اس کو طلب کرتا ہے)

(۳) اللہ تعالیٰ سے اُنسیت حاصل کرنے والا ہر شخص اپنے نفس سے وحشت کرنے والا ہوتا ہے۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

(۱) جس کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہے وہ (دنیا میں مثل) قیدی ہے۔

(۲) اس کا دل بینا ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کے لئے اس کا عمل بہت زیادہ ہے۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

(۱) جس کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے، وہ باوفا ہوتا ہے۔

(۲) اس کا دل روشن ہوتا ہے (۳) اس کا عمل پاکیزہ ہوتا ہے۔

حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

(۱) دنیا اور آخرت میں ہر خیر کی اصل اللہ تعالیٰ کا خوف ہے۔

(۲) دنیا کی کنجی شکم سیری ہے۔

(۳) آخرت کی کنجی بھوکا رہنا ہے۔

ایک بزرگ نے فرمایا:

(۱) اس کی دکان تنہائی ہے۔

(۲) اس کی جمع پونجی پرہیزگاری ہے۔

(۳) اس کا نفع جنت ہے۔

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

تین چیزوں کی اصلاح تین چیزوں سے کرنا، تاکہ تو مؤمنین میں سے ہو جائے۔

(۱) کبر کی تواضع سے (یعنی تواضع اختیار کر، تاکہ کبر جاتا رہے)

(۲) حرص کی قناعت سے (یعنی قناعت اختیار کر، تاکہ حرص جاتی رہے)

(۳) حسد کی خیر خواہی سے (یعنی جس شخص سے حسد ہے اس کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ اختیار کر، تاکہ حسد جاتا رہے)۔

مشق نمبر ا

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

تنگی معاش، امور دنیوی، تمنا کرنا، خضاب، خداداد صحت، نصف عقل، حسن سوال، معیشت، ترک کر دینا، طمع، بدستور

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں؟

عاجزی، صحت، جوانی، عبرت، عیوب

سوال نمبر ۳: خالی جگہ پر کریں؟

(۱) خضاب کے ذریعہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حاصل نہیں ہوسکتی۔

(۲)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نصف علم ہے۔

(۳) حسن تدبیر نصف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(۴) عبرت کی چیزوں میں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عبرت کے لئے کافی ہے۔

(۵) جو شخص گناہ کو ترک کر دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کو محبوب رکھتے ہیں۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) جو شخص کسی مالدار کے سامنے مالداری کی وجہ سے عاجزی اختیار کرے اس کا کیا نقصان ہے؟

(۲) جوانی خضاب سے حاصل نہیں کی جاسکتی اس سے کیا مراد ہے؟ (۳) کیا مالداری کی تمنا کرنے سے انسان مالدار بن سکتا ہے؟ (۴) حضرت عثمانؓ کے تین قول نقل کریں؟ (۵) نعمت دیے جانے کی وجہ سے انسان گناہوں میں کیوں مبتلا ہوتا ہے؟

مشق نمبر۲

سوال نمبرا: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

توشہ، کسبِ معاش، سِر، علانیہ، خلوت، جلوت، بخل، ہوائے نفسانی، خود پسندی، تعارف، کدورتیں، باہم، رنجش

سوال نمبر۲: جملے بنائیں؟

لغت، خلوت، میانہ روی، بخل، اخلاص

سوال نمبر۳:۔ سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) وہ کون سی تین چیزیں ہیں ہیں جن کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ان تین چیزوں سے نجات ملتی ہے؟

(۲) ہلاک کرنے والی تین چیزوں کو بیان کریں؟

مشق نمبر۲

سوال نمبرا: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

رغبت، معاصی، قرب خداوندی، خلیل اللہ

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) نماز تہجد کے فوائد بیان کریں؟

(۲) گناہ کا کفارہ ادا کر دینے والی تین چیزیں کون سی ہیں؟

(۳) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کو کون سی تین نصیحتیں فرمائیں؟

(۴) کون سے تین لوگوں کو عرش کا سایہ عطا ہوگا؟

(۵) حضرت ابراہیمؑ کے خلیل اللہ ہونے کی وجہ بیان کریں؟

سوال نمبر۳: خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) جو شخص تہجد کی پابندی کرتا ہے دیگر نمازوں کی پابندی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرتا ہے۔

(۲) جو چاہے عمل کرلو اس کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ملنا ہے۔

(۳) جس کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں اس کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔

(۴) جس کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں اس کے لئے قرب خداوندی نہیں۔

(۵) جس کو صبر نہیں اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔

مشق نمبر۴

سوال نمبر۱: خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) اپنی زبان کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے روک لینا اور خیر کے بغیر اسکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ کرنا۔

(۲) دنیا سے محبت نہ کرو اس لئے کہ وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا گھر نہیں۔

(۳) کسی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ پہنچاؤ اس لئے کہ مومنین کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔

(۴) زیادہ سونے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیدا ہوتی ہے۔

(۵) تم دنیا کو چھوڑ دو اس سے پہلے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔تمہیں چھوڑ دے۔

(۶) اپنے رب سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے پہلے اس کو راضی کرلو۔

(۷) اللہ تعالی کی سنت سے مراد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

سوال نمبر۲: واحد کے جمع لکھیں؟

علم، وقت، عالم، صندوق، محبت، پیشہ

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) اسرائیلی شخص کو اس کے نبی نے علم کے بارے میں کیا نصیحت کی تھی؟

(۲) فضول کلام، زیادہ کھانا، زیادہ سونے سے انسان کی ہلاکت کی کیا وجہ ہے؟

(۳) اللہ کی سنت، رسول ﷺ کی سنت اولیاء کی سنت سے کیا مراد ہے؟

مشق نمبر ۵

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(ا) پہلے زمانے کے لوگ ایک دوسرے کے کیا وصیت کرتے تھے؟

(۲) حضرت حاتم اصمؒ نے شیطان کو کیا جواب دیا؟

(۳) جو انسان نافرمانی کی ذلت سے نکل کر فرمانبرداری کی طرف آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو کیا انعام فرماتے ہیں؟

(۴) جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ وہ اللہ سے حیاء کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا کیا اکرام فرماتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: جملے بنائیں؟

وصیت، باطن، شیطان، ذلت، خاندان، عزت، حیاء، تقدیر، تکلیف، موت، قبر

سوال نمبر ۳: خالی جگہ پُر کریں؟

(ا) جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ وہ اس سے ---------- رکھتا ہے تو اللہ اس کو ------------ میں داخل کریں گے۔

(۲) جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اسے ---------- سے دور رکھیں گے۔

(۳) جو شخص اپنے --------- کو درست کر لیتا ہے اللہ اس کے -------- کو بھی درست کر دیتے ہیں۔

(۴) اولیاء اللہ کی سنت لوگوں کی ---------- کو برداشت کرنا۔

مشق نمبر ۶

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

کھنڈر مکانات، استغناء، طلب کرنا، وحشت، مونس، جبار، حجت

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) حضرت صالح علیہ السلام نے پرانے مکانوں کو مخاطب کر کے کیا فرمایا؟

(۲) حضرت صالح علیہ السلام کو ہاتف غیبی سے کیا جواب دیا گیا؟

(۳) حضرت ابراہیم ابن ادہمؒ نے کس چیز کی وجہ سے زہد اختیار کیا؟

سوال نمبر۳: جملے بنائیں؟

عبادت گزار، احسان، سوال کرنا، وحشت ناک، طویل راستہ، حجت

مشق نمبر ۷

سوال نمبر۱: خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) بہترین عمل پانچ وقت کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کے وقت پر ادا کرنا۔

(۲) بہترین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہے جس کو اللہ تعالی قبول کر لے۔

(۳) بہترین مہینہ وہ ہے جس میں تم اللہ تعالی سے کامل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرلو۔

(۴) دوستوں اور بھائیوں کی کثرت تجھ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نہ ڈال دے۔

(۵) حضرت عمرؓ کو تین چیزیں پسند تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا حکم کرنا، برائی سے روکنا۔۔۔۔۔۔۔۔ کپڑے پہنانا۔

سوال نمبر۲: جملے بنائیں؟

مسواک ، روزہ، حفاظت، فقر، صبر، مہمان، جہاد، ندامت

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) حافظہ کن چیزوں سے بڑھتا ہے؟

(۲) شیطان سے حفاظت کے لئے کون کون سے قلعے ہیں۔

(۳) حضرت علیؓ کے نزدیک بہترین عمل بہترین مہینہ اور بہترین دن کونسا ہے؟

(۴) جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کیا چیز عطا فرماتا ہے؟

(۵) نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین کو دنیا کی کون سی تین چیزیں محبوب تھیں؟

مشق نمبر ۸

سوال نمبر ا: خالی جگہ پُر کریں؟

(ا) جو شخص اپنے مال سے مالداری حاصل کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو جاتا ہے۔

(۲) جو شخص مخلوق سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ذلیل ہو جاتا ہے۔

(۳) یقین کی اصل پرہیز گاری اللہ تعالیٰ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر راضی رہنا ہے۔

(۴) جو شخص یقین کا دعوی کرتا ہے اور گناہ سے باز نہیں آتا وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(ا) اللہ سے حیاء کا تقاضا کیا ہے؟

(۲) اللہ تعالیٰ کے انس سے کیا مراد ہے؟

(۳) پرہیز گاری یقین کی علامت ہے اس سے کیا مراد ہے؟

مشق نمبر ۹

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں؟

مباحات، ثمرہ، وعید، باوفا، شکم سیری، رأس المال، تواضع، حسد

سوال نمبر ۲: جملے بنائیں؟

کلام، جھگڑا، قیدی، روشن، شکم سیری تواضع، حسد

سوال نمبر ۳: خالی جگہ پُر کریں؟

(ا) حریص آدمی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوتا ہے اگر چہ وہ دنیا کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو جائے۔

(۲) فرمانبردار شخص۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوتا ہے اگر چہ وہ غلام کیوں نہ ہو۔

(۳) دنیا کی کنجی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(۴) آخرت کی کنجی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(۵) دنیا اور آخرت میں ہر خیر کی اصل اللہ تعالیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا ہے۔

سوال نمبر۴: سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) کبر، حرص اور حسد کی اصلاح کن چیزوں سے ہوسکتی ہے؟

☆......☆......☆

۲۲ شوال المکرم ۱۴۳۸

محمد نیاز